ہائے بعدِ رسولؐ اُمّت نے فاطمہؑ کو بہت ستایا ہے

اُس کے گھر کو جلانے آئے ہیں ۔ جس کے گھر میں قرآن آیا ہے

۱) بھرے دربار میں مسلماں نے دونو جھٹلا دئے ہیں لال اُس کے

جانے کیسا سلوک کر ڈالا پل میں ہوگئے سفید بال اُس کے

گر کے بیہوش ہوگئی زہرا ۔ حال زینبؑ کو جب سُنایا ہے

۲) بولی فضہ اِسے رُلاؤ نہ گُھرکیاں دو نہ کچھ تو شرم کرو

دیکھ کے جِس کو نبیؑ کھڑے رہتے اُس کو دربار میں کھڑا نہ کرو

روئی جب لاڈلی محمدؐ کی ۔ سارا دربار مُسکرایا ہے

۳) تیری حمت کا نام ہے زینبؑ اور شبیرؑ ہے صبر تیرا

میرے آنسوں سجادؑ کے آنسوں اور سکینہؑ میں ہے اثر تیرا

میرے بچوں نے بی.بی تیری طرح ۔ ظلم سہہ کے یہ دیں بچایا ہے

۴) ہاتھ اماں تیرے جانازے کو میں نہ اُس وقت تک لگاؤں گا

نہ بُلائیں گی جب تلک مجھ کو بولے شبیرؑ میں نہ آؤں گا

گھر میں کہرام ہوگیا برپا ۔ شہہؑ کو بی.بی نے جب بُلایا ہے

۵) نہ حسنؔ ڈر ہے کوئی محشر کا اور نہ خوف ہے جہنم کا

ہم عزاداروں کو تو بس بی.بی آ ثرا ہے بہت تیرے غم کا

قسم غازی کی خش نصیب ہے ہو ۔ جس کے دل میں یہ غم سمایا ہے